34784 ـ نماز عید میں امام تکبیریں کیوں کہتا ہے ؟

سوال

نمازعیدین میں ہمارے لیے سورۃ الفاتحۃ سے قبل بارہ تکبیریں کہنا کیوں مسنون ہیں، اور اس کا فائدہ کیا ہے، اور نماز پنجگانہ میں کیوں نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اصل میں عبادات توقیفی ہوتی ہیں، ہم پر اس چیز کے ساتھ عبادت کرنی لازم ہے جس کا اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے، چاہے ہمیں اس کی حکمت معلوم ہو یا نہ، اور خاصل کر نماز، روزہ اور حج کی کیفیات توقیفی ہیں، اس میں عقل کا کوئی دخل نہیں.

اور اس میں سے یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید میں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے قبل سات، اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیر مشروع کی ہیں، یہ صرف نماز عید میں ہیں، نماز پنجگانہ میں نہیں.

اس لیے ہمیں اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ شریعت پر ایمان لانا اور اس کے سامنے سرتسلیم خم کرنا ہو گا، ہم سن کر اس کی اطاعت کرینگے؛ کیونکہ اس میں اصل عبادت ہے نہ کہ حیل و حجت اور تعلیل کرنا.

بندے کو اللہ تعالی کے معاملات اور اس کے ساتھ خاص عبادات اور اس کی انواع اور کیفیت میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں، اور نہ ہی اسے یہ دریافت کرنے کا حق حاصل ہے کہ اللہ تعالی نے یہ کیوں مشروع کیا اور یہ کیوں ترک کیا، اور اس نے جو مشروع کیا ہے اس کا فائدہ کیا ہے.

بلکہ بندے کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مشروع کردہ اشیاء کو معلوم کر کے اس پر عمل پیرا ہو، اور اگر اس کی حکمت اس کے لیے ظاہر ہو جائے الحمد للہ، اور اگر اسے اس کی حکمت کا علم نہیں ہوتا تو وہ اللہ تعالی کے حکم کے سامنے سرتسلیم خم کرتے ہوئے اس کی اطاعت کرے، اور یہ یقین رکھے کہ اللہ تعالی نے اسے اپنے بندوں کی مصلحت کے لیے ہی مشروع کیا ہے، اور اس میں کوئی نہ کوئی حکمت پنہاں ہے؛

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی اپنے اقوال و افعال اور شرع و قدر میں حکیم و علیم ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یقینا آپ کا رب حکیم و علم ہےالانعام (83).

جو کچھ ہم نے اوپر کی سطور میں بیان کیا ہے اس پر اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان دلالت کرتا ہے:

یقینا تمہارے لیے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین نمونہ موجود ہے الاحزاب (21).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی دلالت کرتا ہے:

" تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

اسے امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے صحیح بخاری میں روایت کیا ہے.

اور حجۃ الوداع کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

" تم مجھ سے اپنے حج کے طریقے سیکھ لو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (378).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.